دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

شیخ الجامعہ اور مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جامعہ اسکول داخلہ پروسپیکٹس دو ہزار چھبیس اور ستائیس جاری کیا؛ آن لائن درخواست آج سے شروع
تعلیمی سال دو ہزار چھبیس ستائیس میں فیس میں کوئی اضافہ نہیں:

New Delhi, January 8, 2026

پروفیسر مظہر آصف، عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروفیسر احتشام الحق، کارگزار کنٹرولر امتحانات، (سی او ای) اور پروسپیکٹس کمیٹی کے اراکین کی موجودگی میں جامعہ کے اسکولوں میں آئندہ تعلیمی سال دو ہزار چھبیس ستائیس میں داخلے کا پروسپیکٹس کل جاری کیا۔ نرسری، پری پیریٹری، پہلی، چھٹی، نویں اور گیارہویں جماعتوں میں داخلے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ویب سائٹ https://admission.jmi.ac.in پر آن لائن درخواستیں دی جاسکتی ہیں۔ بیرونی طلبہ اور این آر آئی وارڈ امیدواروں سمیت درخواست دہندگان، درخواست فیس کے ساتھ آن لائن درخواست جمع کرسکتے ہیں۔ جامعہ کے مشیر فاطمہ نرسری اسکول، جامعہ مڈل اسکول، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، سید عابد حسین سینئر سیکنڈری اسکول (سیلف فینانس) اور جامعہ گرلس سینئر سیکنڈری اسکول (سیلف فینانس) میں داخلے کے لیے ہندوستانی طلبہ کے لیے پانچ سو اور بیرونی طلبہ اور این آر آئی وارڈ کی درخواست فیس پندرہ سو روپے ہے۔

ہر اسکول میں داخلے سے متعلق تفصیلی شیڈول میں آن لائن درخواست فارم، نشستوں کی تعداد، لاٹری اور تحریری امتحانات (جہاں لاگو ہو) کی تاریخیں، منتخب امیدواروں کی نمائش کی تاریخ، کلاس کے آغاز کی تاریخ جیسی اہم تفصیلات شامل ہیں اور جامعہ ویب سائٹ پر آن لائن دستیاب ہے۔ درخواست دہندگان سے گزارش ہے کہ درخواست دینے سے قبل ساری ہدایات بغور پڑھ لیں۔

تعلیمی سال دو ہزار چھبیس ستائیس میں اسکول میں داخلہ کی اہم بات ہے کہ کسی بھی کلاس اور کسی بھی اسکول میں ہندوستانی طلبہ کی فیس میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ پروفیسر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس موقع پر کہا کہ 'یہ ایک اہم سنگ میل ہے۔' ہمارے اسکول ہندوستان کے تعلیمی نظام کی بنیاد ہیں۔ اسی لیے ہم نے اس کا خاص خیال رکھا ہے کہ جامعہ کے اسکول، سماج کے جملہ طبقات خاص طور پر لڑکیوں اور خاص ضرورتوں کے حامل بچوں کے لیے شمولیتی اور مساواتی رہیں۔ اس تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہم اسکول کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر کررہے ہیں۔ خاص ضرورتوں کے حامل بچوں پر خصوصی زور دیا جارہا ہے جن کی شمولیتی آموزش میں معاونت کے لیے ہم خصوصی اساتذہ اور اسپیشل ایجوکیشن کے جے آر ایف کے اسکالرس کو مقرر کررہے ہیں۔'' پروفیسر آصف نے مزید کہا کہ ''اس کے علاوہ، اسکول المنائی سے ہم مضبوط تعاون چاہتے ہیں تاکہ معیار تعلیم کو مزید بہتر کیا جاسکے۔ نصاب تعلیم کو

عہد جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) دو ہزار بیس سے مکمل طور پر مطابقت رکھتے ہوئے اس میں اقداری تعلیم اور ہنر اساس تعلیم کو شامل کر رہے ہیں۔

پروفیسر رضوی نے پروسپکیٹس کمیٹی کو داخلہ پروسکپیٹس بروقت تیار کرنے پر مبارک دی اور کہا ''جامعہ اسکولوں میں نئے تعلیمی سال دو ہزار چھبیس ستائیس میں داخلے کے آغاز کے سلسلے میں بتاتے ہوئے ہمیں مسرت ہو رہی ہے۔ جامعہ اسکول محض آموزش کے ادارے نہیں بلکہ وہ ایک سو پانچ سالہ قدیم وراثت اور ثروت مند تاریخ کا مجسم پیکر ہیں۔ محترمہ مشیر فاطمہ اور محترمہ گردا فیلوسبورن جیسی ممتاز شخصیات کی زندگیاں اور خدمات ہمارے اساتذہ کو تحریک دیتی رہیں گی اور ہماری تعلیمی اخلاقیات کو راستہ دکھاتی رہیں گی۔ ہمارے پرنسپل اور اساتذہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ جامعہ اسکولوں میں نوخیز ذہن صرف تعلیمی معلومات کی تحصیل نہ کریں بلکہ وہ ہماری ثروت مند تہذیبی و تاریخی وراثت سے بھی روشناس ہوں۔ تعلیمی، نصابی اور ہم نصابی سرگرمیوں اور کھیل کود کے شعبے میں افضلیت کو یقینی بنانے کے لیے ہم لگاتار کوشاں ہیں اور اس ضمن میں طلبہ کی شخصیت کو جامع انداز میں پروان چڑھانے اور مستقبل کے ذمہ دار شہری بنانے کے لیے پرعزم ہیں جو معاشرے اور قوم کی خدمت کا فریضہ انجام دیں گے۔ جامعہ اسکولوں کے لیے جامع اور ہمہ جہت فلسفہ بطور مشعل راہ کام کرتا ہے۔''

اس مرتبہ داخلہ کی قابل ذکر خصوصیت یہ ہے کہ چھٹی، نویں اور گیارہویں جماعتوں (سائنس، آرٹس، کامرس) کے لیے مختلف شہروں میں انٹرنس ٹسٹ سہولت کا انتظام کیا گیا ہے اور دہلی، لکھنؤ، پٹنہ، کولکتہ، اور سری نگر جیسے شہروں میں انٹرنس امتحانات منعقد کیے جائیں گے۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی نے مختلف شہروں میں داخلہ ٹسٹ مراکز کا تصور پیش کیا تھا تاکہ جامعہ میں اپلائی کرنے کے لیے دور دراز علاقوں اور خطوں میں رہنے والے طلبہ کو آسانی ہو اور مقامی تنوع کے ساتھ ساتھ جامعہ اسکولوں کا تکثیری کردار بھی مزید بہتر ہو۔

بالک ماتا سینٹرز کے لیے آف لائن درخواست فارم پانچ مارچ دو ہزار چھبیس سے ملیں گے اور پچاس روپے کی فیس کے ساتھ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ بیس اپریل دو ہزار چھبیس ہے۔ بالک ماتا سینٹرز میں داخلہ فارم کی درخواست کی ہارڈ کاپیاں مٹیا محل، قصاب پورہ اور بیری والا باغ سے دستیاب ہیں اور انہیں مراکز پر درخواست فارم جمع بھی ہوں گے۔

پروفیسر حق نے کہا کہ 'بطور کنٹرولر امتحانات، داخلہ اور امتحانات کی کارروائیاں شفافیت کے ساتھ بروقت ہوں اسے یقینی بنانے کے لیے پابند عہد ہوں۔ داخلے کی جملہ کارروائیاں ایکٹ، ضابطوں، آرڈیننس، قواعد اور بورڈ آف مینجمنٹ آف اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور اس کے رہنما خطوط کے مطابق سختی سے انجام دی جارہی ہیں اور ایمان داری، شفافیت اور جواب دہی کے اعلی معیارات کو برقرار رکھا جارہا ہے۔ پروفیسر حق نے شیخ الجامعہ اور مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے متواتر تعاون کی ستائش کی نیز انہوں نے کمیٹی کے اراکین، ڈینز، اسکول پرنسپلز اور ڈپٹی رجسٹرار (اسکول) کا ان کی کوششوں کے لیے شکریہ ادا کیا جس کی وجہ سے پروسپیکٹس کو بروقت جاری کرنا ممکن ہوسکا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ